آہ! وہ فخرِ زماںؒ

مولانا ولی اللہ ولی عظیم آبادی مظاہری مدینہ منورہ

حالِ دل کس سے کہوں میں،غم لیے جاؤں کہاں		آج سارا عالمِ اسلام ہے ماتم کناں
ہائے رخصت ہوگیا یہ کون ہم سے ناگہاں		لاکھ ضبطِ غم کروں میں،نکلی آتی ہے فغاں

آہ! وہ شیخ المشائخ،آہ! وہ فخرِ زماں

حضرتِ علامہ یونس،علمِ دیں کے اک امیں		نَضَّرَ اللّٰہُ امْرءاً کا آئینہ،روشن جبیں
طالبانِ علم پر اک فضلِ رب العالمیں		رہروانِ علم کا سرتاج و میرِ کارواں

آہ! وہ شیخ المشائخ،آہ! وہ فخرِ زماں

اِس زمانے کے امیرالمؤمنین فی الحدیث		وارث ومسند نشینِ حضرت شیخ الحدیث
عصرِ حاضر کا امامِ بزمِ عشاق حدیث		ماہرِ فنِّ رجال،ابنِ حجر سا نکتہ داں

آہ! وہ شیخ المشائخ،آہ! وہ فخرِ زماں

اک نگاہِ دوربیں کا تھا وہ حسنِ انتخاب		گلشنِ علمی مظاہر کا چمکتا آفتاب
تھے وہ اس روئے زمیں پر علم کا اک آفتاب		کیا پتہ تھا چھوڑ جائیں گے ہمیں یوں ناگہاں

آہ! وہ شیخ المشائخ،آہ! وہ فخرِ زماں

اک ولیؔ میں ہی نہیں، ہے سارا عالم غم زدہ		صبر دے یارب! ہمیں تو ہے تو ہی مشکل کشا
اور ہمارے شیخ کو فردوسِ اعلیٰ کر عطا		دے ہمارے گلستاں کو پھر سے عمدہ پاسباں

ہاتھ میں تیرے ہے سب کچھ،تیری قدرت کن،فکاں

آہ! وہ شیخ المشائخ،آہ! وہ فخرِ زماں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com